السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد صاحب ایک ہوٹل میں کام کرتے ہیں' ہوٹل کا مالک ایک بخیل شخص ہے' لہٰذا میرے والد صاحب اور کچھ دیگر ملازمین ہوٹل کے مالک کو بتائے بغیر کچھ کھانا لے لیتے ہیں' چنانچہ میرے والد صاحب ہوٹل کے مالک کے علم کے بغیر ہفتہ میں تقریباتین کلو گوشت گھر لے آتے ہیں۔ میں نے کہا کہ اباجان آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا اس لیے کہ ہوٹل کا مالک بخیل ہے اور وہ ہم پر ترس نہیں کھاتا' میں طالبعلم ہوں اور ابھی زیر تعلیم ہوں۔ کیا اس گوشت کو کھا سکتا ہوں یا یہ حرام ہے؟ یہ گوشت ہمارے گھر میں چار دن تک رہتا ہے وار ان چار دنوں میں ہم اس کے سوا اور کچھ نہیں کھاتے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کیلئے اس گوشت کو کھانا جائز نہیں ہے جسے آپ کے والد ہوٹل کے مالک کے علم کے بغیر چوری چھپے لاتے ہیں خواہ وہ بخیل ہی کیوں نہ ہو کیونکہ کارکن کا حق تو صرف وہ تنخواہ وعیرہ ہے جسے بوقت معاہدہ طے کر لیا گیا ہو لہٰذا آپ کیلئے اسے کھانا جائز نہیں جسے آپ کے والد ہوٹل سے چوری کر کے لائیں کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

«كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ، دَمُهُ، وَمَالُهُ، وَعِرْضُهُ۔ (صحیح مسلم)

''مسلمان سارے کا سارا دوسرے مسلمان پر حراما ہے (یعنی) اس کا مال بھی' خون بھی اور عزت وآبرو بھی''۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص498

محدث فتویٰ